

ترجمان الحديث

انا لله وانا اليه راجعون

شیخ محمد رفیع کے لکھی

اللهم اغفر للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات واعلمهم من فضل القبر
وعذاب النار وحالهم واعف عنهم وادخلهم جنت الفردوس

شیخ الحدیث حافظ محمد بنیامین وفات پا گئے

تمام علمی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن و ملال کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین شیخ الحدیث حافظ محمد بنیامین طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت حافظ صاحب جامعہ سلفیہ کے اولین فضلاء میں سے تھے جنہوں نے اکابر اساتذہ سے زانوئے تلمذ طے کیا اور اپنی خدا داد صلاحیتوں کی بناء پر جامعہ سلفیہ میں تدریسی خدمات سر انجام دینے لگے آپ بہت قابل معنی اور ماہر استاد تھے آپ علم و عمل کے پیکر و تقویٰ کا اعلیٰ نمونہ تھے اپنے تلامذہ کی بڑی حوصلہ افزائی فرماتے اور بہترین رہنمائی کرتے۔

ان کی نماز جنازہ آبائی گاؤں جھوک دادو میں ادا کی گئی ہزاروں علماء شریک ہوئے شیخ الحدیث مولانا عبداللہ امجد چھتوی نے امامت کے فرائض سر انجام دیئے جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی حافظ مسعود عالم مولانا محمد یونس بٹ مفتی عبدالرحمان پروفیسر نسیم ظفر پروفیسر نجیب اللہ طارق مولانا محمد ارشد کے علاوہ طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی قاری محمد ایوب رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمن حاجی بشیر احمد صوفی احمد دین نے ان کی رحلت پر دلی تعزیت کا اظہار کیا اور لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا ہے اور مرحوم کے لئے دعا مغفرت فرمائی۔

فاضل نوجوان مولانا ناصر حسین ثاقب کا سانحہ ارتحال

تمام تعلیمی اور دینی حلقوں میں یہ خبر دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ جید عالم دین مرکز ادارہ الاصلاح بونگہ بلوچاں کے مدرس مولانا ناصر حسین ثاقب رحلت فرما گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون
آپ نے جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے فراغت کے بعد مدینہ یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم مکمل کی اور کچھ عرصہ جامعہ مدنیہ میں کام کرتے رہے۔ اس کے بعد آپ ادارہ الاصلاح سے منسلک ہوئے بڑی محنت اور شوق سے تعلیمی دعوتی کام سر انجام دیتے رہے آپ بہت سادہ منساہ اور خدمت کا جذبہ رکھتے تھے۔

آپ کی اچانک رحلت بہت بڑا سانحہ ہے اور ہم سب ایک اچھے ساتھی رفیق کار اور نوجوان کارکن عالم دین سے محروم ہوئے ہیں آپ کی نماز جنازہ ممتاز عالم دین حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب نے پڑھائی جس میں



سینکڑوں علماء اور طلبہ نے شرکت کی جامعہ سلفیہ سے شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی حافظ مسعود عالم مفتی عبدالجنان قاری محمد رمضان مولانا محمد ارشد کے علاوہ طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی آپ کی رحلت پر پروفیسر یسین ظفر، میاں نعیم الرحمن نے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور ان کی مغفرت کی دعا کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

فیصل آباد کے معروف تاجر اور جماعت اہل حدیث کے دیرینہ بھی خواہ حاجی سردار محمد رحلت فرما گئے

تمام دینی جماعتوں اور کاروباری حلقوں میں یہ خبر حزن و ملال کے ساتھ سنی گئی کہ فیصل آباد کے ممتاز تاجر جامعہ سلفیہ کے بانی رکن اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے دیرینہ ساتھی الحاج سردار محمد طویل علالت کے بعد 14 اگست کی شب رحلت فرما گئے ان اللہ وانا الیہ راجعون

حاجی صاحب مرحوم راح العقیدہ اور پختہ اہل حدیث تھے کتاب و سنت کی دعوت کے لئے سرگرم رہتے آپ بہت بڑے تاجر اور کاروباری حلقے میں یکساں مقبول تھے۔ بہت ہمدرد، دلنسا اور مہمان نواز تھے تمام مکاتب فکر کے لوگوں سے گہرا تعلق تھا علماء کا بڑا احترام کرتے اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے آپ نے کئی مساجد تعمیر کروائیں آپ دل کھول کر عطیات دیتے تھے۔

جامعہ سلفیہ کے ساتھ روز اول سے تعلق تھا اس کی تعمیر و ترقی میں بھرپور حصہ لیتے، میاں فضل حق مرحوم کے ساتھ قریبی تعلق تھا اور دل و جان سے انکا احترام کرتے تھے فیصل آباد میں جامعہ سلفیہ کے علاوہ کلیہ دارالقرآن جامع مسجد اقصیٰ بنالہ کالونی اور جامع مسجد نذیب گلہار کالونی آپ کا بہترین صدقہ جاریہ ہیں آخر دم تک ان کے ساتھ وابستہ رہے آپ بہت نرم دل تھے غریبوں اور مساکین کے ساتھ خصوصی تعاون کرتے تھے رفاہی کاموں میں بھرپور حصہ لیتے علاقہ کلیات اور کشمیر میں بھی مساجد تعمیر کروائیں۔

حاجی صاحب کی رحلت سے بڑا خلا پیدا ہوا ہے خاص کر جامعہ سلفیہ ایک محسن کے محروم ہوا ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے آپ کی نماز جنازہ مولانا ارشاد الحق اثری نے پڑھائی جس میں سینکڑوں علماء کے علاوہ ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

جامعہ سلفیہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی جس میں پروفیسر یسین ظفر مولانا محمد یونس بٹ، مولانا ارشد قاری محمد رمضان مولانا محمد یوسف انور حافظ محمد یوسف شامل ہیں جبکہ آپ کی رحلت پر میاں نعیم الرحمن حاجی بشیر احمد صوفی احمد دین حاجی محمد یوسف چغتائی، پروفیسر ایس ایم شریف، چودھری عبدالسلام نے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور دعا مغفرت فرمائی جبکہ امرمرکز یہ پروفیسر علامہ ساجد میر نے بھی دلی تعزیت کا اظہار کیا اور بلندی درجات کے لئے دعا کی